



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا رات کا قیام صرف رمضان المبارک ہی میں ہوگا یا سال کے تمام ایام میں ہوگا اور یہ قیام کس وقت شروع کیا جائے گا اور کس وقت ختم کیا جائے گا اور کیا یہ قیام صرف نماز ہی کے لئے ہوگا یا قرآن مجید کی تلاوت کے لئے بھی ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

: رات کا قیام نماز کے لئے اور تہجد کے لئے سنت ہے اور فضیلت والا کام ہے جس کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام نے حفاظت فرمائی۔ جیسا کہ اللہ رب العزت کا فرمان ہے

إِنَّ زَيْدًا لَعَلَّمَ ابْنَهُ نَقُومَ أَدْنَىٰ مِنْ ثَلَاثِ نِجَلٍ وَنُصْفَهُ وَمَلِكُهُ مِنَ الَّذِينَ مَكَّاتُ ... سورة المزمل

”اے ہمارے نبی! تیرا رب خوب جانتا ہے کہ تو رات کو دو تہائی کے قریب، اس کے نصف کے برابر یا ایک تہائی کے برابر قیام کرتا ہے جب کہ لوگوں کا ایک گروہ بھی تمہارے ساتھ ہوتا ہے۔“

اور یہ ماہ رمضان کے ساتھ مخصوص نہیں ہے اور اس قیام کے لئے وقت عشاء اور فجر کے درمیان کا وقت ہے مگر رات کے آخری حصے میں نماز پڑھنا زیادہ افضل ہے تاہم اگر کسی نے رات کے درمیانی حصے میں قیام کیا تو اس کو بھی اس کا ثواب ملے گا مگر زیادہ بہتر یہ ہے کہ کچھ نیند کرنے کے بعد قیام ہو یا رات کے آخری نصف حصے میں ہو۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 114

محدث فتویٰ